مولانا عبدالقیوم حقانی

دارالعُلوم کے شب و روز

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب کا انتقال ۶ رجنوری بروز جمعرات، دارالعلوم حقانیہ کے استاذ حدیث اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے قدیم رفیق مولانا عبدالحلیم صاحب زروبوی کا انتقال ہوا جس کی تفصیل پچھلے پرچہ کے اداریہ میں آچکی ہے۔ ان کی وفات کی خبر دارالعلوم حقانیہ اور پورے علاقہ میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ دارالعلوم حقانیہ سے اساتذہ اور طلباء بسوں اور کاروں کے ذریعہ زروبی تحصیل صوابی روانہ ہوئے۔ دور دراز سے ہزاروں عقیدت مند اہل علم وفضل، متعلقین اور عام مسلمانوں کا ایک سیلاب تھا جو اس گاؤں کی جانب اُمڈ پڑا۔ نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے پڑھائی۔ اور بعد از نماز مرحوم کے مناقب علمی انہاک اور پاکیزہ زندگی اور ان کی ولولہ انگیز جرأت وشجاعت کو خراج تحسین پیش کیا۔

تدفین کے بعد جناب مدیر الحق نے اپنے خطاب میں حضرت صدر صاحب مرحوم کی دارالعلوم سے تا زیست وابستگی کو سراہا۔ اور پسماندگان کو صبر کی تلقین کی۔ دوسرے روز دارالعلوم کے دارالحدیث میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء نے خطاب کیا۔ اس روز دارالعلوم کے تمام شعبوں میں ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی ہوتی رہی اور عام تعطیل رہی۔

افغان مجاہدین کی تعزیت کے لئے آمد افغان مجاہدین کی کئی اہم جماعتوں کی مرکزی قیادت اور ذمہ دار افراد پر مشتمل وفود مولانا عبدالحلیم مرحوم کی تعزیت کے سلسلہ میں دارالعلوم تشریف لائے۔ ان وفود میں مشائخ، علماء اور کئی حقانیہ کے فضلاء بھی شامل تھے۔ دفتر اہتمام میں ان کی ضیافت ہوئی۔ جہاد افغانستان اور موجودہ صورت حال سے متعلق حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ان وفود نے تبادلہ خیال کیا۔ اور اہم امور میں مشورے دئے اور دعائیں لیں۔ وفود قائدین نے اظہار خیال کے دوران جہاد افغانستان میں دارالعلوم حقانیہ کے مجاہد فضلاء کے کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ان حضرات کے علاوہ اور بھی ملک کے بے شمار اہل علم فضلاء اور اہل درد مسلمان تعزیت کے لئے تشریف لائے اور تعزیتی پیغامات بھی بھیجے۔

مولانا عبیداللہ انور صاحب کی آمد ۲۶ دسمبر حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب لاہوری اور مولانا محمد اجمل خان